پیرا کھلاڑی ہمانشو کو وعدے ملے لیکن مدد نہیں

نئی دہلی: سال 2014 میں 225 کلو میٹر دوڑ کر اور 2016 میں سائیکل سے 1500 کلومیٹر کے فاصلے طے کر ریکارڈ بنانے والے پیرا کھلاڑی ہمانشو کمار کا خواب پورے ہندوستان میں سائیکل پر 10،500 کلومیٹر کی دوری طے کرنے کا ہے، لیکن ان کے اس خواب میں فنڈ کی کمی سب سے بڑی رکاوٹ بن رہی ہے۔ ہمانشو تمام کوششوں کے بعد بھی اس مسئلہ کو دور نہیں کر پا رہے۔ وہ 24 فروری کو ہونے والی آئی ڈی بی آئی فیڈرل لائف انشورنس نئی دہلی میراتھن-2019 میں پانچ کلو میٹر کیٹگری میں بھی حصہ لیں گے۔ ہمانشو 15 سال کی عمر میں حادثے کا شکار ہوئے تھے جس میں انہوں نے اپنا بایاں پاؤں کھو دیا تھا۔ اس کے بعد وہ اس کے بائیں پاؤں میں پروستھیٹک بلیڈ کا استعمال کرتے ہیں۔ انہوں نے ستمبر 2014 میں آگرہ سے دہلی کی 225 کلومیٹر تک فاصلے کو دوڑ کر 21 دنوں میں طے کیا تھا جبکہ فروری 2018 میں ممبئی سے دہلی تک سائیکل پر 15 دنوں میں 1500 کلومیٹر پائی تھی۔ اب ان کا ہدف 79 دنوں میں 10،500 کلومیٹر طے کرنے کا ہے۔ اگر ہمانشو ایسا کر پاتے ہیں تو یہ ایک عالمی ریکارڈ ہوگا۔ ہمانشو نے کہا کہ میں سائیکل پر لمبی دوری طے کرنا چاہتا ہوں لیکن فنڈ کی کمی کی وجہ سے ایسا نہیں کر پا رہا ہوں۔ میں 15 سالہ [illegible] میں عالمی ریکارڈ بنانا چاہتا ہوں۔

صورت حال کے مطابق کھیلنا جانتا ہوں: پنت

پنت نے بہت کم وقت میں ھی اپنے خاص انداز سے بین الاقوامی کرکٹ میں اپنی خاص شناخت بنالی ھے

نئی دہلی: انگلینڈ میں 30 مئی سے ہونے والے ورلڈ کپ کے لئے مہندر سنگھ دھونی کے بیک اپ مانے جا رہے نوجوان وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت نے کہا ہے کہ وہ صورت حال کے مطابق کھیلنا جانتے ہیں اور جلد ہی خود کو حالات سے ڈھال لیتے ہیں۔ پنت نے بہت کم وقت میں ہی اپنے خاص انداز سے بین الاقوامی کرکٹ میں اپنی خاص شناخت بنالی ہے۔ پنت قریب نو ماہ پہلے موسم گرما کے میدان میں خود کے لئے کسی موقع کا انتظار کر رہے تھے کہ تبھی وکٹ کیپر ردھیمان ساہا کے زخمی ہونے کی وجہ سے انہیں انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ ٹیم میں موقع ملا اور انہوں نے دونوں ہاتھوں سے اس موقع کو جھپٹ لیا۔ کرک انفو کو ایک انٹرویو میں پنت نے کہا کہ میں اس وقت انگلینڈ میں تھا اور ہندوستان اے کی جانب سے ایک روزہ میچ کھیل رہا تھا۔ وردھمان ساہا زخمی ہو گئے تھے اور سلیکٹرز نے مجھے بتایا کہ میں تیار رہوں، مجھے ٹیسٹ ٹیم میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے مجھے چار روزہ میچ کے لئے بھی ٹیم میں شامل کر لیا۔ نوجوان وکٹ کیپر بلے باز نے کہا کہ وہ انگلینڈ لائنز کے خلاف چار روزہ میچ کے پہلے دن کی صبح تھی۔ یہاں کے لئے اہم ٹیم ہی تھی۔ ٹیم میں بلیبیر سنگ کرن، ووکس، سیم کیرن، اولی پوپ اور ڈیوڈ ملان طرح تمام کھلاڑی شامل تھے۔ ہم لنچ پر جا چکے تھے اور میدان پر جانے ہی والے تھے کہ تبھی قومی سلیکٹر سربدیپ سنگھ (ٹوپا) نے مجھے بلایا۔ انہوں نے کہا ایک منٹ کے لئے ادھر آؤ۔ انہوں نے مجھے ہندوستان کی ٹیسٹ ٹیم میں منتخب ہونے کی اطلاع دی۔ اس وقت میں اتنا خوش ہوا کہ میں نے ٹوپا کو گلے لگا لیا۔ پنت نے گزشتہ سال انگلینڈ کے خلاف ناٹنگھم میں اپنا پہلا ٹیسٹ کھیلا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ پنت نے گزشتہ سال انگلینڈ کے خلاف ہوئی ٹیسٹ سیریز کے آخری میچ میں سنچری بنا کر اپنی بلے بازی سے سب کو متاثر کیا تھا۔ اس کے علاوہ پنت نے حال ہی میں آسٹریلیا کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں وکٹ کیپنگ کے ساتھ ساتھ بلے بازی کے میدان میں بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ پنت نے کہا کہ ٹیسٹ ٹیم میں منتخب ہونے کے بعد سب سے پہلے میں نے اپنی ماں کو فون کر اس بارے میں بتایا۔ وہ بہت ہی خوش ہو گئیں۔ اس کے بعد میں نے اپنے کوچ تارک سنہا کو فون کر اس بارے میں بتایا۔ ٹیسٹ کرکٹ میں اپنے پہلے دن کے بارے میں پوچھے جانے پر پنت نے کہا کہ جب میں بلے بازی کرنے گیا تو اعصابی دباؤ تھا۔ میں گیند کے مطابق کھیلنے کی کوشش کر رہا تھا۔ میں نے پہلی گیند دفاعی طریقے سے کھیلی، لیکن میں نے دیکھا کہ عادل رشید گیند کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ دوسری گیند گگلی تھی اور ہم ہندوستانی بلے باز اسپن بولنگ کھیلنے میں مہارت رکھتے ہیں۔ میں نے گیند کو دیکھا اور اس پر شاٹ کھیل دیا۔ پنت نے انگلینڈ کے لیگ اسپنر عادل رشید کی گیند پر چھکا مار کر اپنا کھاتہ کھولا تھا۔

دہرہ دون میں سیریز کھیلیں گے افغانستان، آئرلینڈ

نئی دہلی: افغانستان دہرہ دون کے راجیو گاندھی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں آئرلینڈ کی محدود اوورز کی سیریز کے لئے میزبانی کرے گا۔ تین ٹوئنٹی-20 اور پانچ ون ڈے میچوں کی سیریز 21 فروری سے 19 مارچ تک کھیلی جائے گی۔ سیریز کا آغاز 21 فروری کو ٹوئنٹی-20 میچ سے ہوگا۔ ڈسکوری کے چینلس کے کھیل چینل ڈی اسپورٹ پر اس سیریز کے کچھ میچوں کو نشر کیا جائے گا۔ یہ دوسری بار ہے جب افغانستان اور آئرلینڈ ایک دوسرے کے خلاف کھیلیں گے۔ ڈی اسپورٹ تین ٹوئنٹی-20 میچوں میں سے پہلے اور دوسرے میچ اور پانچ میچوں کی ون ڈے سیریز کے پہلے، تیسرے اور چوتھے میچ کو نشر کرے گا۔ شیڈول کے مطابق افغانستان کی ٹیم ہندوستان میں آئرلینڈ کے خلاف ایک ٹیسٹ سمیت تین ٹی ٹوئنٹی اور پانچ ایک روزہ بین الاقوامی میچوں کی سیریز کی میزبانی کرے گا۔ شیڈول کے تحت دونوں ٹیموں کے درمیان ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل سیریز کا پہلا میچ 23 فروری، دوسرا میچ 24 فروری جبکہ تیسرا اور آخری میچ 26 فروری کو کھیلا جائے گا۔ اس کے بعد دونوں ٹیموں کے درمیان ون ڈے سیریز کا پہلا میچ 2 مارچ، دوسرا میچ 4 مارچ، تیسرا میچ 7 مارچ، چوتھا میچ 9 مارچ جبکہ پانچواں اور آخری میچ 12 مارچ کو کھیلا جائے گا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان شیڈول واحد ٹیسٹ میچ 17 مارچ سے شروع ہوگا۔

سرینا ٹاپ ۱۰ میں شامل، اوساکا سرفہرست برقرار

واشنگٹن: امریکہ کی عظیم ٹینس کھلاڑی سرینا ولیمز نے دنیا کی ٹاپ 10 خواتین ٹینس کھلاڑیوں کی فہرست میں دوبارہ اپنی جگہ بنالی ہے۔ خواتین ٹینس ایسوسی ایشن (ڈبلیو ٹی اے) کی جانب سے پیر کو جاری کی گئی تازہ رینکنگ میں سرینا نے 3406 پوائنٹس کے ساتھ 10 واں مقام حاصل کیا ہے۔ جاپان کی ناؤمی اوساکا 6970 پوائنٹس کے ساتھ اس فہرست میں ٹاپ جگہ پر قائم ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ناؤمی نے جمہوریہ چیک کی پیترا کیوٹووا کو شکست دے کر سال کے پہلے گرینڈ سلیم آسٹریلین اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کے خواتین کے سنگلز کا خطاب جیتا تھا۔ تازہ ڈبلیو ٹی اے رینکنگ میں رومانیہ کی سیمونا ہالیپ 5537 پوائنٹس کے ساتھ دوسرا جبکہ امریکہ کی سلوئین اسٹیفنز نے 5307 پوائنٹس کے ساتھ تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ سال 2017 میں ایک بیٹی کو جنم دینے کے بعد سرینا نے پہلی بار دنیا کی ٹاپ 10 خواتین ٹینس کھلاڑیوں کی فہرست میں اپنی جگہ بنائی ہے۔ سرینا نے ایک ستمبر 2017 کو بیٹی الیکسس اولمپیا کو جنم دیا تھا۔ 23 بار کی گرینڈ سلیم فاتح سرینا نے حمل کے ابتدائی دنوں میں جنوری 2017 میں آسٹریلین اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کا خطاب جیتا تھا۔ 37 سالہ تجربہ کار ٹینس کھلاڑی نے بیٹی کو جنم دینے کے بعد مارچ 2018 میں انڈین ویلز ٹینس ٹورنامنٹ سے کورٹ میں واپسی کی تھی۔ سرینا کو سال کے پہلے گرینڈ سلیم آسٹریلین اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل میں کارولینا پلسکووا کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

سرفہرست پہنچ کر گوا نے سیمی فائنل کا ٹکٹ کٹایا

فتورڈا (گوا): پہلے ہاف میں کئے گئے دو گولوں کی مدد سے ایف سی گوا نے یہاں جواہر لال نہرو اسٹیڈیم میں کیرالہ بلاسٹرز کو 3-0 سے ہراتے ہوئے ہیرو انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) کے پانچویں سیزن کے پلے آف میں جگہ بنالی ہے۔ اس جیت سے ملے تین پوائنٹس کے ساتھ گوا کے کل 31 پوائنٹس ہو گئے ہیں۔ اس سیزن کی اس کی یہ نویں جیت ہے۔ اس شاندار جیت کے ساتھ گوا کی ٹیم پوائنٹس ٹیبل میں بنگلورو کو پیچھے کرتے ہوئے پہلے نمبر پر پہنچ گئی ہے۔ بنگلورو کی ٹیم 31 پوائنٹس کے ساتھ پہلی ہی کوالیفائی کر چکی ہے۔ گوا بہتر گول فرق کی وجہ سے پہلے مقام پر پہنچ گیا ہے۔ کیرالہ 17 میچوں سے 14 پوائنٹس کے ساتھ نویں نمبر پر ہے۔ اس کی اس سیزن کی یہ ساتویں شکست ہے۔ پہلا ہاف مکمل طور گوا کے نام رہا۔ اس نے فیران کوروماناس اور ادوبیا کے گولوں کی مدد سے 2-0 کی برتری کے ساتھ اس ہاف ختم کیا۔ گوا کا تیسرا گول ہیوگو بوموس نے 78 ویں منٹ میں کیا۔

بقیہ: تو ادھر اُدھر کی بات نہ کر، یہ بتا کہ۔۔۔

اس کے باوجود وزیر اعظم اور ان کے حقہ خاص سلامتی امور کے مشیر اجیت ڈوول سے کوئی سوال نہیں پوچھا جا رہا ہے۔ وزیر دفاع اور وزیر داخلہ سے بھی سوال پوچھنے کی کسی نے جرأت نہیں دکھائی ہے۔ آخر ہمارے عوام، میڈیا، دانشوران اور ماہرین کو بی جے پی حکومت میں سانپ کیوں سونگھ جاتا ہے۔ جب کانگریس حکومت میں ایسے حملوں کے بعد سرکار سے سوال کرنا عین وطن پرستی قرار دی جاتی ہے تو پھر اس وطن پرستی کا مظاہرہ بی جے پی حکومت میں کیوں نہیں ہوتا ہے؟ اس کا ایک ہی مطلب ہو سکتا ہے کہ یا تو حملوں کے بعد حکومت سے سوال کرنا وطن پرستی ہے ہی نہیں اور کانگریس حکومت میں جو لوگ ایسا کرتے تھے وہ جعلی محب وطن تھے، یا پھر اس کا دوسرا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ وہ سارے لوگ دہشت گردوں سے زیادہ مودی حکومت سے ڈرے ہوئے ہیں اور یہ خوف اتنا ہے کہ ہمارے صحافی، عوام، میڈیا، دانشوران اور ماہرین اپنی حب الوطنی کا مظاہرہ تک نہیں کر پا رہے ہیں۔ اب جب حکومت پر تنقید کرنے کے دروازے بند ہو گئے تو عوام نے دوسرا راستہ ڈھونڈ لیا اور وہ راستہ ہے پاکستان کو گالیاں دینے کا، کشمیریوں کو غدار کہنے کا اور سب سے آسان سوفٹ ٹارگیٹ مسلمان کو ہر مسئلہ کی وجہ بتانے کا۔ یہ ہمارا ملک بھی کر رہا ہے۔ پاکستان کو تو مجرم ٹھہرایا بھی جا سکتا ہے لیکن مسلمان یا عام کشمیری آخر اس کے لئے کس طرح قصوروار ہیں؟ قصوروار ہیں ان سے تو سوال ہی نہیں کئے جا رہے ہیں۔

بقیہ: سماج وادی پارٹی کا ممبئی سے۔۔۔

یوپی میں تو اس کا گٹھ بندھن کوئی تیار نہیں ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ مہا گٹھ بندھن کو اپنے خلاف قرار دے رہے ہیں تو کیا این ڈی اے کے پاس چالیس چالیس پارٹیاں بھی جمع ہیں۔ پلوامہ دہشت گردانہ حملہ پر ابو عاصم اعظمی نے اسے انٹیلیجنس کی ناکامی قرار دی ہے۔ شیواجی مہاراج کا سیاسی فائدہ اٹھانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ وہ کبھی بھی مسجد اور مقبروں پر حملہ نہیں کرتے لیکن آج شیواجی کی تعلیمات کو توڑ مروڑ کر پیش کیا جا رہا ہے اس میں ان سیاسی پارٹیوں کا سیاسی مفاد ہے جو اس قسم کے ماحول کو دوہرے کر دہشت کا ماحول پیدا کرتے ہیں اور شیواجی کی غلط تصویر بنا رہے ہیں۔ اس پریس کانفرنس میں سماجوادی پارٹی کے ترجمان عبدالقادر چودھری اور کارپوریٹر بھی شریک تھے۔

بقیہ: بی جے پی لیڈر کی بھتیجی کی مسلم۔۔۔

بعد سوشل میڈیا پر لوگوں نے طنز کرنے شروع کر دیے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ طنز کرنے والوں میں بی جے پی کے وہ سابق وزرا بھی شامل ہیں۔ بی جے پی کے سابق وزیر آئی پی سنگھ نے شادی کی تصویر ٹوئٹر پر پوسٹ کرتے ہوئے لکھا، ہمارے پارٹی کے بڑے لیڈر دنیا بھر میں ہندوتوا کا گیان بانٹتے پھرتے ہیں کہ اسلام سے خطرہ ہے اور خود اپنی بہن بیٹی کو سنبھال نہیں پاتے، وہ مسلمانوں کے ساتھ بھاگ جاتی ہیں۔ اس کو لو جہاد نہیں بولیں گے کیونکہ یہ ان کے خاندان کا معاملہ ہے۔ ان کے اس ٹوئٹ کے بعد کئی سیاسی جماعتوں کے رہنما اور کارکنان سوشل میڈیا پر تبصرہ کرتے نظر آنے لگے۔ بھیم آرمی کے سربراہ چندر شیکھر نے بھی اس شادی کی تصویر سوشل میڈیا پر شیئر کرتے ہوئے بی جے پی رہنماؤں پر نشانہ لگایا۔ انہوں نے لکھا، آج آر ایس ایس کے پرچارک اور بی جے پی کے جنرل سکریٹری رام لال جی کی بھتیجی شریا گپتا کی شادی فیضان کریم کے ساتھ لکھنؤ میں ہوئی۔ میری طرف سے پورے آر ایس ایس پریوار کو مبارکباد۔ ایک گزارش ہے، ہمارے کرم لوگوں کو بھی اسی طرح پیار محبت سے جینے دیں۔ کانگریس رہنما پریم ناراین سنگھ نے لکھا آج آر ایس ایس پرچارک اور بی جے پی کے جنرل سکریٹری رام لال جی کی بھتیجی شریا گپتا کی شادی فیضان کریم کے ساتھ لکھنؤ میں ہوئی۔ بھکتوں کو نیا جیا مبارک۔ اب کہاں گئے سماج میں لو جہاد پر زہر گھولنے والے؟ ایک ٹوئٹر یوزر [illegible] چودھری نے لکھا کل آر ایس ایس کے پرچارک اور بی جے پی کے جنرل سکریٹری رام لال کی بھتیجی شریا گپتا کی شادی فیضان کریم کے ساتھ تاج ویوانتا لکھنؤ میں بخوبی انجام پائی۔ شریا گپتا [illegible] کی اور بی جے پی کے جنرل سکریٹری کی بھتیجی ہیں۔ اس موقع پر دولہا دلہن کو آشیرواد دینے کے لئے گورنر رام نائیک، [illegible] اور بی جے پی کے کئی رہنما پہنچے۔

بقیہ: جموں میں کرفیو جاری۔۔۔

جموں چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر راکیش گپتا نے منگل کے روز ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ جموں میں رہائش پذیر تمام کشمیری محفوظ ہیں۔ انہوں نے سماج کے تمام طبقوں سے اپیل کی کہ وہ کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑے رہیں۔ انہوں نے جموں میں ملک مخالف نعرے لگانے والوں کو بھی متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ جموں ملک کے مفادات کے خلاف ہونے والی کسی بھی حرکت کو برداشت نہیں کرے گا۔ مذہبی ہم آہنگی کو ہندوستان کی سنگ بنیاد قرار دیتے ہوئے گپتا نے کہا کہ جو شخص بھی ملک کی اس بنیاد کو تباہ کرنے کی کوشش کرتا ہے وہ دشمنوں کا آلہ کار ہے۔

بقیہ: پاکستان کے وزیر اعظم عمران۔۔۔

گودی میڈیا نے جس طرح پلوامہ حملہ کو ہائی جیک کر کے ۲۰۱۹ کی تیاری میں مصروف ہے عمران خان بھی سرحدی امن امان کو پس پشت ڈالتے ہوئے پاکستانی عوام کے جذبات کو بھڑکانے اور انہیں خوش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس حملہ سے دونوں ملکوں میں سیاسی سرگرمیاں عروج پر پہنچ گئی ہیں بلکہ ایک نیا سانحہ ہو گیا ہے۔

بقیہ: سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کا والہانہ۔۔۔

بریفنگ کے دوران کہا کہ دونوں ممالک کے مابین سرمایہ کاری، سیاحت، تعمیرات اور اطلاعات و نشریات کے شعبوں میں پانچ معاہدوں پر دستخط کئے جائیں گے۔ ہمیں پورا یقین ہے کہ اس دورے سے ہندوستانی سعودی دو طرفہ تعلقات میں ایک نئے باب کا اضافہ ہوگا۔ ترمورتی نے مزید کہا، ہندوستان ان ۸ اسٹریٹیجک پارٹنر ممالک میں سے ایک ہے جن کے ساتھ سعودی عرب سیاست، سیکورٹی، تجارت، سرمایہ کاری اور ثقافت کے شعبوں میں باہمی شراکت کو مستحکم کرنا چاہتا ہے۔ اس ضمن میں ہندوستان دونوں ملکوں کے مابین وزارتی سطح پر ایک اسٹریٹیجک پارٹنرشپ کونسل کے قیام کو بھی حتمی شکل دے رہا ہے اور ہمیں یقین ہے کہ اس سے ہماری اسٹریٹیجک پارٹنرشپ کو مزید تقویت ملے گی اور ہم اپنی بات چیت کو مرکوز اور عملی انداز میں آگے بڑھا سکیں گے۔ خیال رہے کہ سعودی عرب ہندوستان کو دہشت گردی کے نیٹ ورکس کے بارے میں بھی اطلاعات اور خفیہ معلومات فراہم کرتا ہے۔ ۲۰۱۶ء میں وزیر اعظم مودی کے دورہ ریاض کے دوران اس حوالے سے ایک معاہدے پر دستخط ہوئے تھے۔ ہندوستانی سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ سعودی ولی عہد کے ساتھ بات چیت کے دوران ہندوستان دہشت گردوں کو پاکستان سے مالی امداد کا معاملہ بھی پوری شدت سے اٹھائے گا اور جو مشترکہ بیان جاری کیا جائے گا اس میں بھی دہشت گردی اور اس سے نمٹنے کے حوالے سے سخت موقف کا اظہار دیکھنے کو مل سکتا ہے۔ ہندوستان ہی میں کچھ تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ سعودی ولی عہد محمد بن سلمان اور پاکستانی وزیر اعظم عمران خان کی ملاقات کے بعد جو مشترکہ بیان جاری کیا گیا تھا، اس میں دہشت گردی کے حوالے سے پاکستان پر کوئی نکتہ چینی نہیں کی گئی تھی اور ہندوستان کے تحفظات کا کوئی عکس دکھائی نہیں دیا تھا۔ اس کے برعکس دہشت گردی کے خلاف پاکستان کے اقدامات کی تعریف کی گئی تھی۔ اسی طرح مشترکہ بیان میں ہندوستان کے ساتھ مذاکرات کے لیے، کرتارپور کوریڈور کھولنے پر عمران خان کی کوششوں کی تعریف بھی کی گئی تھی۔ ساتھ ہی پاکستان اور ہندوستان پر زور دیا گیا تھا کہ امن و استحکام کو یقینی بنانے اور خطے کے تمام دیرینہ مسائل کو حل کرنے کے لیے بات چیت ہی واحد راستہ ہے۔ ان تجزیہ کاروں کا یہ بھی کہنا ہے کہ اس بات کی امید بہت کم ہے کہ سعودی ولی عہد محمد بن سلمان اور وزیر اعظم نریندر مودی کی بات چیت کے بعد جاری کیے جانے والے کسی مشترکہ بیان میں سرحد پار سے جاری دہشت گردی جیسے الفاظ کا کوئی استعمال کیا جائے۔ ۲۰۱۶ء میں مودی کے دورہ ریاض کے موقع پر بھی جاری کردہ بیان میں اس طرح کا کوئی جملہ استعمال نہیں کیا گیا تھا۔ نئی دہلی میں سول سوسائٹیز نے امید ظاہر کی ہے کہ وزیر اعظم مودی سعودی ولی عہد کے ساتھ بات چیت کے دوران ان ۲۵۰ ہندوستانی شہریوں کا معاملہ بھی ضرور اٹھائیں گے جو سعودی عرب کی جیلوں میں بند ہیں۔ ان میں سے بعض ہندوستانی باشندے تو بہت معمولی جرائم میں ایک عرصے سے جیلوں میں ہیں۔ سول سوسائٹیز کے نمائندوں کا کہنا ہے کہ سعودی حکومت کو چاہیے کہ وہ سعودی قیادت سے انسانی بنیادوں پر ان قیدیوں کی رہائی کی اپیل کرے۔ قابل ذکر بات یہ بھی ہے کہ پاکستان کے دورے کے دوران شہزادہ محمد بن سلمان نے سعودی جیلوں میں بند تقریباً ۲۱۰۰ پاکستانی شہریوں کی رہائی کا اعلان کیا تھا۔

بقیہ: پاکستانی شہریوں کو ۴۸ گھنٹے۔۔۔

دھرم شالہ، ہوٹل اور اسپتال وغیرہ میں پاکستانی شہریوں کے رہنے اور ٹھہرنے پر بھی پابندی لگائی گئی ہے۔ حکم میں کہا گیا ہے کہ بیکانیر ضلع میں رہنے والے ہندوستانی شہری، پاکستان کے شہریوں سے براہ راست اور بالواسطہ طور پر تجارتی تعلقات نہیں رکھیں گے یا پاکستانی شہریوں کو کسی بھی قسم کا روزگار نہیں دیں گے۔ پاکستان سے حاصل ہونے والی اسپوف کال کے مدنظر کوئی بھی شہری کسی بھی مواصلات کے ذریعے کسی بھی قسم کی فوجی/حساس جانکاری کا انجان آدمیوں سے لین دین نہیں کرے گا۔ بیکانیر کا کوئی بھی آدمی پاکستان میں رجسٹرڈ سم کا استعمال بھی نہیں کرے گا۔ اسپوف کال وہ فون کال ہوتی ہے جس میں فون اٹھانے والے آدمی کو فون کرنے والے آدمی کے اصلی نمبر کے بجائے کوئی اور نمبر دکھائی دیتا ہے۔ حکم میں کہا گیا ہے کہ اگر کسی بھی پاکستانی شہری کو اس حکم سے کوئی اعتراض ہے تو وہ ضلع مجسٹریٹ کے سامنے اپنی رپورٹ پیش کر سکتا ہے۔ حکم میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ جن پاکستانی شہریوں کا ایف آر آر او کے پاس رجسٹریشن ہوا ہے ان پر یہ حکم نافذ نہیں ہوگا۔ ضلع مجسٹریٹ کا حکم فوری اثر سے نافذ ہو گیا۔ حکم کی خلاف ورزی کرنے والے پر تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۸۸ کے تحت فرد جرم عائد کیا جا سکتا ہے۔

بقیہ: شہلا رشید کے خلاف ایف آئی آر۔۔۔

یہ سچ نہیں ہے۔ پولیس نے اس معاملہ کو سلجھا لیا ہے کوئی بھی مسئلہ نہیں ہے۔ شہر میں کشمیری لڑکیوں پر پاکستان کے حق میں نعرے لگانے کا شک تھا لیکن اس کو سلجھا لیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ پلوامہ حملے کے بعد ملک بھر سے یہ خبریں آ رہی ہیں کہ کشمیریوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے ان کے ساتھ بدسلوکی کی جا رہی ہے۔

بقیہ: عمران خان کی ہندوستان کو گیدڑ بھبکی۔۔۔

بھرے انداز میں کہا کہ اگر آپ (ہندوستان) ہم پر حملہ کریں گے تو ہم اس کا جواب دینے میں سوچیں گے نہیں۔ ہم بھی جانتے ہیں کہ جنگ شروع کرنا انسانوں کے ہاتھ میں ہے لیکن اس کا انجام صرف اوپر والا ہی جانتا ہے۔ عمران خان نے کہا کہ ہندوستان، پاکستان کے درمیان جو بھی مسئلہ ہے اسے بات چیت سے سلجھایا جانا چاہئے۔ اسی دوران پنجاب کے وزیر اعلیٰ کیپٹن امریندر سنگھ نے دہشت گرد مسعود اظہر کے معاملہ پر پاکستان پر تنقید کی ہے۔ کیپٹن امریندر سنگھ نے ٹوئٹ کے ذریعہ پاکستانی وزیر اعظم عمران خان کو مسعود اظہر کے بارے میں اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ جیش محمد سربراہ بہاولپور میں بیٹھا ہے اور آئی ایس آئی کی مدد سے کام کر رہا ہے۔ امریندر سنگھ نے عمران خان سے کہا جاؤ اور مسعود اظہر کو پکڑو۔ اگر تم ایسا نہیں کر پا رہے ہو تو ہمیں بتاؤ ہم اسے پکڑ لیں گے [illegible]۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ امریندر سنگھ نے مزید کہا عمران خان، آپ کے پاس جیش محمد کا سربراہ مسعود اظہر ہے، جو بہاولپور میں بیٹھا ہے۔ آئی ایس آئی کی مدد سے وہ دہشت گردانہ حملوں کو انجام دے رہا ہے۔ جاؤ اسے وہاں سے اٹھاؤ، اسے ہندوستان کے حوالے کرو۔ اگر یہ نہیں کر سکتے تو ہمیں بتاؤ۔ انہوں نے کہا کہ ممبئی کے ۲۶/۱۱، حملے کے ثبوت دیے گئے ان کا کیا کیا گیا؟ پاکستانی وزیر اعظم ہمیں یہ بھی بتائیں۔ کانگریس کے قومی ترجمان رندیپ سنگھ سرجے والا نے پاکستانی وزیر اعظم عمران خان کی پریس کانفرنس کے بعد ان کے بیانات کو افسوسناک اور شرمناک قرار دیا۔ انہوں نے اپنے ٹوئٹر ہینڈل پر لکھا ہے کہ پاکستانی وزیر اعظم عمران خان آج بھی جیش محمد کی زبان بول رہے ہیں۔ انہوں نے عمران خان کو مخاطب کرتے ہوئے یہ بھی لکھا ہے کہ بھولیے مت کہ اندرا گاندھی اور ہندوستانی فوج نے ۱۹۷۱ میں پاکستان کے دو ٹکڑے کر کے بنگلہ دیش کو آزادی دلائی تھی اور پاکستان کے ۹۱ ہزار فوجیوں نے ڈھاکہ میں ہندوستانی فوج کے سامنے خود سپردگی کی تھی۔ بہرحال، اس درمیان ہندوستان سے کشیدگی ختم کروانے کے لیے پاکستان نے اقوام متحدہ کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے۔ پاکستانی وزارت خارجہ نے بتایا کہ ملک کے وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے اقوام متحدہ کے جنرل سکریٹری انتونیو گوتریس کو بھیجے گئے خط میں دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی کم کرنے میں ان کی مدد مانگی ہے۔ محبوبہ مفتی کا عمران خان سے سوال نئی دہلی: جموں و کشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ اور پی ڈی پی کی صدر محبوبہ مفتی نے پاکستان کے وزیر اعظم عمران کے ذریعے پلوامہ دہشت گردانہ حملے میں ثبوت مانگے جانے پر اعتراض کیا ہے۔ انہوں نے اس سے متعلق ایک ٹوئٹ میں کہا ہے کہ میں اتفاق نہیں رکھتی۔ پاکستان کو پٹھان کوٹ کے ثبوت دیے گئے تھے لیکن ملزموں کو سزا دینے کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا۔ محبوبہ مفتی نے یہ بھی لکھا کہ [illegible]۔ لیکن پاکستان کے وزیر اعظم کو ایک موقع ملنا چاہیے کیوں کہ انہوں نے حال ہی میں عہدہ سنبھالا ہے۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ

بے شک انتخابات کے مدنظر جنگ سے متعلق بیان بازی زیادہ ہو رہی ہے۔

بقیہ: عمران کی جانب سے تحقیقات۔۔۔

اب کارروائی کا وقت ہے۔ وزیر دفاع نرملا سیتارمن سے جب پوچھا گیا کہ ہندوستان کس طرح کی کارروائی کی بات کر رہا ہے تو انہوں نے کہا کہ وہ اس سلسلے میں مزید تفصیلات شیئر نہیں کر سکتی ہیں۔ اسی دوران کانگریس نے پاکستان کے وزیر اعظم عمران خان کے بیان پر سخت اعتراض ظاہر کرتے ہوئے منگل کو کہا کہ پاکستان کے وزیر اعظم عمران خان جیش محمد کی زبان بول رہے ہیں اور ان کا بیان شرمناک اور افسوسناک ہے۔ کانگریس کے خبر مواصلات کے سربراہ رندیپ سنگھ سرجے والا نے ٹوئٹ کر کے کہا کہ افسوسناک اور شرمناک۔ پاکستان کے وزیر اعظم عمران خان آج بھی جیش کی زبان بول رہے ہیں۔ مسٹر سرجے والا نے عمران خان کو تلخ زبان بولنے سے پہلے تاریخ کو یاد کرنے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ بھولئے مت کی آنجہانی اندرا گاندھی اور ہندوستانی فوج نے ۱۹۷۱ میں پاکستان کے دو ٹکڑے کر کے بنگلہ دیش کو آزادی دلائی تھی اور پاکستان کے ۹۱ ہزار فوجیوں نے ڈھاکہ میں ہندوستانی فوج کے سامنے خود سپردگی کی تھی۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے ویڈیو بھی پوسٹ کی ہے جس میں عمران خان نے کہا ہے کہ ہندوستانی حکومت سوچتی ہے کہ وہ پاکستان پر حملہ کریں گے تو پاکستان اس کا جواب دینے کی نہیں سوچے گا بلکہ جواب دیں گے۔

بقیہ: پلوامہ سانحہ: سرکار کی ناکامی۔۔۔

رٹ لگانے کے بجائے اس پر غور کریں کہ وہ واقعہ کیوں ہوا؟ جب ان سے پوچھا گیا کہ کونسا قدم سرکار اٹھائے کہ فوج کی حفاظت یقینی بڑھے تو انہوں نے کہا کہ انٹیلی جنس کی جانچ ہو جس کی ناکامی کی وجہ سے یہ حملہ ہوا۔ اسلئے کہ تین سو کلو آر ڈی ایکس لیکر کوئی ہمارے ملک میں داخل ہو جاتا ہے اور ہمارا انٹیلی جنس آنکھیں بند کئے ہوئے رہتا ہے یہ کیسے ممکن ہے؟ جب ان سے پوچھا گیا کہ فوج میں غریب لوگ ہی کیوں جاتے ہیں؟ تو انہوں نے کہا کہ نچلی سطح کے لوگوں میں ہی ملک کے لئے زیادہ جذبہ ہوتا ہے۔ اس لئے وہ وطن کے لئے جان دینے پر آمادہ ہوتے ہیں بڑے لوگ اس سے گھبراتے ہیں اسی طرح بڑے لوگ فوج کی ڈسپلین کو بھی برداشت نہیں کر سکیں گے اسلئے زیادہ تر غریب لوگ فوج میں ہوتے ہیں کیونکہ اس سے انکی مالی حالت بھی بہتر ہو جاتی ہے۔

بقیہ: ملک کا ممتاز تعلیمی ادارہ انجمن اسلام۔۔۔

کی خدمات کی داستان بہترین انداز میں پیش کرتے ہیں، ان کے مطابق انجمن اسلام کی ترقی کی کہانی انتہائی حوصلہ افزا ہے اور اس سے سبق لیا جا سکتا ہے، 1874 میں بمبئی ہائی کورٹ کے پہلے ہندوستانی جج اور انڈین نیشنل کانگریس کے تیسرے صدر بدرالدین طیب جی اور ان کے بڑے بھائی ایڈوکیٹ قمرالدین طیب جی اور فلاسفر اور عوامی خدمتگار ناخدا محمد علی روگے، سماجی کارکن منشی غلام محمد اور شہر کے دوسرے رہنماؤں اور قوم کے دردمند شہریوں نے مسلمانوں کی تعلیمی، معاشی اور اقتصادی بہتری کے لیے مستقبل کا لائحہ عمل تیار کرنے کی غرض سے بدرالدین طیب جی کے دولت کدہ طیب جی ہاؤس میں ملاقات کی اور 1857 کے بعد ہندوستان اور ممبئی میں پیدا ہونے والے حالات کا جائزہ لیا اور یہ فیصلہ لیا گیا کہ پہلے مرحلہ میں ایک اسکول کا قیام عمل میں لایا جائے تاکہ مسلمانوں کی تعلیمی حالت کو بہتر بنایا جا سکے۔ اس ضمن سے منشی غلام محمد کو یہ ذمہ داری سونپی گئی کہ وہ شمالی ہندوستان کا دورہ کریں اور مختلف شہروں جیسے علی گڑھ اور دہلی، لکھنؤ وغیرہ مسلمانوں کی تعلیم ترقی کے لیے قائم کیے جانے والے اداروں کا جائزہ لیں اور تفصیلات معلوم کریں۔ اس کے بعد ممبئی میں ایک اسکول کی تشکیل کا فیصلہ لیا گیا اور اسے انجمن اسلام کے نام سے منسوب کر دیا گیا۔ اس موقع پر اہم شخصیات نے عطیات سے نوازا، ان میں محمد علی روگے نے 10 ہزار روپے اور خود جسٹس طیب جی نے ساڑھے سات ہزار روپے جیسی خطیر رقم عنایت کی۔ تقریباً ڈیڑھ سو سال قبل اس کی کافی اہمیت سمجھی جاتی تھی۔ ابتدائی دور میں لڑکوں کے لیے اسکول کا قیام عمل میں آیا لیکن پھر کچھ عرصہ کے بعد لڑکیوں کا اسکول قائم کیا گیا اور طلباء کی تعداد 828 سے تجاوز کر گئی جس کے نتیجہ میں ایک مستقل عمارت کی تعمیر کا بانیوں نے فیصلہ کیا اور 31 مئی 1890 کو بامبے صوبہ کے گورنر لارڈ ریے نے موجودہ تاریخی عمارت کی بنیاد رکھی، مذکورہ عمارت کی تعمیر میں تقریباً تین سال کا عرصہ لگ گیا اور اس کا افتتاح 27 فروری 1893 کو گورنر جارج ہیرس [illegible]

بیگمن تھیں، جبکہ اس کی وائس پرنسپل مسز بھروچہ اور صدر مدرس ایک ہندو مسز پارولیکر مقرر کی گئیں۔ جنہوں نے اسکول کی ترقی میں اپنی محنت دلجمعی سے چار چاند لگا دیے تھے۔ اسی طرح مضافاتی علاقہ باندرہ میں طالبات کے لیے اسکول کھولے جانے پر ایک عیسائی خاتون مسز میتھائی نے پرنسپل کی ذمہ داری سنبھالی اور اسے غیر جانبداری سے ادا کیا تھا، فی الحال باندرہ کا اسکول انجمن اسلام ڈاکٹر محمد اسحاق جمخانہ والا سے منسوب کیا گیا ہے، اور جونیئر کالج تک کی تعلیم کا سلسلہ جاری ہے۔ جہاں ایسی شخصیتوں نے تعلیم حاصل کی ہے جنہوں نے نہ صرف قومی بلکہ عالمی سطح پر بھی شہرت حاصل کی اور انجمن اسلام کا نام روشن کیا اور آج بھی ادارہ کے تقریباً سو اداروں اور شعبوں میں تعلیم مکمل کر لینے کے بعد دنیا بھر میں خدمات انجام دے رہے ہیں، ان میں تمام مذاہب اور فرقوں سے تعلق رکھنے والے نوجوان ہیں کیونکہ انجمن کے بانیوں نے ادارے کو ہمیشہ قومی اور سیکولر اصولوں پر قائم رکھنے کا فیصلہ کیا تھا اور آج بھی ان اصولوں پر عمل ہو رہا ہے، انجمن اسلام میں تعلیم حاصل کرنے والی شخصیات کی فہرست کافی طویل ہے، جن میں شہنشاہ جذبات دلیپ کمار، مہاراشٹر کے سابق وزیر اعلی اور مرکزی وزیر بیرسٹر عبدالرحمن انتولے، حال میں انتقال کر گئے اداکار، مصنف قادر خان، بالی ووڈ کے مشہور زمانہ فلمساز اور ہدایت کار اسماعیل مرچنٹ، کرکٹر سلیم درانی، غلام پارکر اور وسیم جعفر، ایڈوکیٹ مجید میمن، مرحوم صحافی اور سابق مدیر انقلاب ہارون رشید، جاوید جمال الدین، ڈاکٹر محمد علی پاٹنکر، ڈاکٹر اے آر انڈرے، سمیت ہزاروں طلباء اپنے اپنے شعبوں اور میدانوں میں کارفرما ہیں جبکہ انجمن اسلام صابو صدیق پالی ٹیکنک اور ادارے حافظکا کالج برائے ہوٹل مینجمنٹ سے فارغ بے شمار طلبہ اور طالبات ملک اور بیرون ملک کے ہوٹل کے شعبہ میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔

بقیہ: داعش معاملہ: چار ریمانڈ مکمل۔۔۔

دن سے پیش ہو رہے ہیں۔ اور تمام ریمانڈ رپورٹس اور عدالت میں پیش کیے گئے دستاویزات کا مطالعہ کرنے کے بعد انہیں لگتا ہے کہ ملزمین کو صرف اور صرف شک کی بنیاد پر گرفتار کیا گیا اور چار ریمانڈ مکمل ہو جانے کے بعد بھی اے ٹی ایس کے ہاتھ ملزمین کے خلاف کوئی پختہ ثبوت نہیں لگا ہے۔ ایڈوکیٹ شفطر نے کہا کہ یہ قانون کا تقاضہ ہے کہ ہمیں چارج شیٹ کا انتظار کرنا چاہئے، چارج شیٹ ملزمین کو حاصل ہونے کے بعد اس کا مطالعہ کیا جائے گا اور اس کے بعد ہی آگے کا لائحہ عمل تیار کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ اے ٹی ایس نے ملزمین پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ ممنوعہ تنظیم داعش کے ہم خیال ہیں اور وہ ملک میں دہشت گردانہ کارروائیاں انجام دینا چاہتے ہیں۔

بقیہ: ناگیشور راؤ کو سی بی آئی کا عبوری۔۔۔

واضح ہو کہ اے کے سیکری، وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت والی اس اعلی سطحی کمیٹی کا حصہ تھے جس نے آلوک ورما کو سی بی آئی ڈائریکٹر کے عہدے سے ہٹانے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس فیصلے کو لے کر کافی تنقید ہوئی تھی اور جسٹس اے کے سیکری پر بھی سوال اٹھے تھے۔ اس کے بعد یہ معاملہ [illegible] سونپا گیا تھا لیکن [illegible] جسٹس رمنا نے یہ کہتے ہوئے شامل ہونے سے منع کر دیا کہ وہ [illegible] کی بیٹی کی شادی میں گئے تھے۔ اس کے بعد 2 فروری کو ایک اعلی سطحی کمیٹی نے رشی کمار شکلا کو سی بی آئی ڈائریکٹر بنا دیا۔ وہیں اس معاملے کو جسٹس ارون مشرا کی صدارت والی بنچ کو سونپ دیا گیا تھا۔ اس معاملے میں آر ٹی آئی کارکن انجلی بھاردواج بھی عرضی گزار ہیں جس میں یہ الزام لگایا گیا ہے کہ سی بی آئی ڈائریکٹر کی تقرری میں حکومت شفافیت پر عمل نہیں کر رہی ہے۔

MUNICIPAL CORPORATION OF GREATER MUMBAI
میونسپل کارپوریشن آف گریٹر ممبئی
ہیلتھ انفراسٹرکچر سیل
چیف انجینئر ربی ایم / ۱۸۹۵۶ / ایچ آئی سی۔ تاریخ ۲۷/۱۲/۲۰۱۸
نوٹس مطلوب ہیں اظہار دلچسپی کیلئے
برہن ممبئی مہانگر پالیکا مطلوب کرتے ہیں "اظہار دلچسپی کیلئے" اہم اور تجربہ کار پروجیکٹ مینجمنٹ کنسلٹنٹ فرمس سے جو اچھے سے ڈیزائن کریں، تعمیر کریں کمشننگ اور کمرشیل چلائیں پلازما فریکشنیشن بائیو فارماسیوٹیکل پلانٹ کیلئے [illegible] (خلیات اور کاسمیٹک ایکٹ ۱۹۴۰ کے لئے اپیل) ضرورت ہے ڈرائنگ سے کمشننگ تک۔
عرضی فارم اور تفصیل کتنا کام ہے تی پروجیکٹ کیلئے دستیاب ہے فروخت سے دفتر ڈپٹی چیف انجینئر (ایچ آئی سی) ادائیگی روپیہ ۵۰۰۰/- اور ۵ فیصد جی ایس ٹی کی ادائیگی پر تی پروجیکٹ کیلئے ۲۰/۰۲/۲۰۱۹ سے ۲۲/۰۳/۲۰۱۹ کے درمیان صبح میں ۱۱.۰۰ بجے سے ۳.۳۰ بجے کے درمیان۔ آفس کے اوقات کے دوران۔ عرضی کے داخل کرنے کی آخری تاریخ ۲۳/۰۳/۲۰۱۹ شام میں ۵.۰۰ بجے تک اور بولی سے پہلے کی میٹنگ ۰۳/۰۳/۲۰۱۹ صبح میں ۱۱.۰۰ بجے سے ۲.۰۰ بجے کے درمیان چیف انجینئر ڈائریکٹر (این پی ایف سی) کے کانفرنس ہال میں دوسرا منزل، انیکس بلڈنگ، بی ایم سی ہیڈ آفس، مہاپالیکا مارگ، فورٹ، ممبئی ۴۰۰۰۰۱۔
پروجیکٹ منیجر کنسلٹنٹ یا فرمس جو خواہش مند ہیں کے مقرر کرنے کیلئے ایم سی جی ایم مذکورہ ترقیاتی کام کیلئے رابطہ کریں [illegible] (ایچ آئی سی) (ایم سی جی ایم) رابطہ نمبر [illegible] (آئی سی) (این پی ایف سی) رابطہ نمبر [illegible] ای میل میں دیئے گئے پتہ پر کسی بھی کام کے دن آفس کے کام کے دوران۔
آفس ڈپٹی چیف انجینئر (ایچ آئی سی)
میونسپل انجینئرس ہب بلڈنگ،
تیسرا منزل، ڈاکٹر ای موسیس روڈ،
ورلی ممبئی-۴۰۰۰۱۸۔
ایم سی جی ایم کے پاس سارے اختیارات موجود ہیں کہ کسی بھی عرضی کو منسوخ کرے کسی بھی عرضیوں میں سے بغیر کوئی وجہ بتائے ہوئے۔
مذکورہ موضوع کے متعلق سے دستیاب ہے ویب سائٹ ایم سی جی ایم (www.mcgm.gov.in/tenders) پر۔
دستخط
۱۵-۰۲-۱۹
ڈپٹی چیف انجینئر (ایچ آئی سی)
PRO/2069/ADV/18-19
راستوں پر کھلے ہوئے کھانے کی چیزیں، کٹے ہوئے پھل، شربت کا استعمال نہ کریں

قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلے میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کر لیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات شائع ہونے والے مشمولات کے دعوؤں سے [illegible] ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ (ادارہ اردو ٹائمز)

The Urdu Times Daily
All rights reserved. Reproduction or misrepresentation of material available on this website in any form is infringement of copyright and its strictly prohibited.
Maintained By Acaira Technologies Pvt Ltd